سوال

(744) قرآن وسنت کی روشنی میں داڑھی کی اہمیت کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

: (۱) قرآن وسنت کی روشنی میں داڑھی کی اہمیت کیا ہے ؟ (۲) چھوٹی داڑھی کے متعلق وضاحت فرمائیں ؟ (۳) اور جو کہتے ہیں کہ داڑھی اسلام میں ہے اسلام داڑھی میں نہیں ہے اس کی حقیقت کیا ہے ؟ نوید احمد اوکاڑہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(۱) قرآن وسنت کی روشنی میں داڑھی رکھنا بڑھانا فرض ہے اسے کاٹنا کٹانا مونڈنا منڈانا ناجائز، گناہ اور حرام ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَمَن يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ } 1 [اور جو کوئی اللہ کے اور اس کے رسول کے حکم پر چلے اس کو داخل کرے گا جنتوں میں جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں اور یہی ہے بڑی کامیابی اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی اور نکل جاوے اس کی حدوں سے ڈالے گا اس کو آگ میں ہمیشہ رہے گا اس میں اور اس کے لیے ذلت کا عذاب ہے] نیز اللہ تعالیٰ کا ہی فرمان ہے : { وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَمْرًا أَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا } 2 [اور کام نہیں ایماندار مرد کا اور نہ ایماندار عورت کا جبکہ مقرر کر دے اللہ اور اس کا رسول کوئی کام کہ ان کو رہے اختیار اپنے کام کا اور جس نے نافرمانی کی اللہ کی اور اس کے رسول کی سو وہ گمراہ ہوا صریح گمراہ ہونا]

صحیح بخاری، صحیح مسلم اور دیگر کتب حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے : { أَعْفُوْا اللِّحٰى } داڑھیوں کو بڑھاؤ اور صحیح مسلم میں ہے : { وَخَالِفُوْا الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمَجُوْسَ } مشرکوں اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔ کیونکہ ان میں سے کچھ منڈاتے اور کچھ کٹاتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی مخالفت کرو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ مقصد واضح ہے کہ نہ کٹاؤ اور نہ منڈاؤ۔

ہر مسلم جانتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم اللہ تعالیٰ کا حکم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ } نیز اللہ تعالیٰ ہی فرماتے ہیں : { وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى } 3 [اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا] نیز قرآن مجید میں ہے : { إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوْحٰى إِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ } پھر قرآن مجید میں ہے : { إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰى إِلَيَّ } اس اصول وقاعدہ سے کچھ صورتیں مستثنیٰ ہیں جن کا کتاب وسنت میں ذکر موجود ہے البتہ داڑھی والا حکم اس عام اصول وقاعدہ کے تحت مندرج ہے کیونکہ کتاب وسنت میں کہیں اس کو عام اصول وقاعدہ سے مستثنیٰ نہیں کیا گیا لہٰذا بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ ''اللہ کا حکم تو فرض پر دلالت کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم فرض پر دلالت نہیں کرتا'' بے بنیاد اور غلط ہے کیونکہ یہ غمازی کر رہا ہے کہ ایسا عقیدہ رکھنے والے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں سمجھتے اور یہ عقیدہ رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور نبوت کے انکار پر منتج ہے ہاں اگر اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امر و حکم کو وجوب وفرض سے ندب واستحباب کی طرف پھیرنے والا

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

1[النساء ۱۳۔۱۴پ۴]2[الاحزاب ۳۶پ۲۲]3[النجم ۳۔۴پ۲۷]

کوئی قرینہ کتاب وسنت میں مل جائے تو ندب واستحباب پر محمول ہو گا مگر داڑھی کے سلسلہ میں کتاب وسنت میں کوئی قرینہ صارفہ نہیں ہے ۔

(۲)چھوٹی داڑھی اگر قدرتی اور فطرتی ہے تو درست ہے البتہ کٹوا کر یا کسی اور طریقہ سے اسے چھوٹی کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان : {أَعْفُوا اللِّحَى} کے منافی ہونے کی بنا پر ناجائز گناہ اور حرام ہے اگر کسی صحابی سوال سے یہ چیز سرزد ہوئی تو یہ ان کی خطا ہے اور اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تمام خطائیں معاف کر دی ہیں فرمایا : {رَضِيَ ا ُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ} 1 [اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی] {وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ} 2[اور تیار کر رکھے ہیں واسطے ان کے باغ کہ بہتی ہیں نیچے ان کے نہریں رہیں گے ہمیشہ اس میں یہی ہے بڑی کامیابی] ایک مقام پر فرمایا : {وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ} 3 [اور البتہ تحقیق اس نے درگزر کی تم سے]

(۳) ''داڑھی اسلام میں ہے اسلام داڑھی میں نہیں ہے'' سوال نمبر ۳ میں آپ نے یہ الفاظ لکھے ہیں جبکہ پہلے آپ لکھ آئے ہیں ''داڑھی اسلام میں ہے سارا اسلام داڑھی میں نہیں ہے'' دوسرے الفاظ قدرے درست ہیں مگر ان سے داڑھی کٹانے کٹوانے یا کاٹنے کترنے کا جواز نہیں نکلتا دیکھئے اس وزن پر کوئی صاحب اگر کہیں ''نماز اسلام میں ہے سارا اسلام نماز میں نہیں ہے ، زکاۃ اسلام میں ہے سارا اسلام زکاۃ میں نہیں ہے ، روزہ رمضان اسلام میں ہے سارا اسلام روزہ رمضان میں نہیں ہے ، حج اسلام میں ہے سارا اسلام حج میں نہیں ہے'' حتی کہ یہ بھی کہہ دے ''توحید باری تعالیٰ اسلام میں ہے سارا اسلام توحید باری تعالیٰ میں نہیں ہے'' تو آپ غور فرمائیں ان الفاظ و کلمات سے نماز ، زکاۃ ، روزہ رمضان ، حج اور توحید کے ترک کا جواز نکلے گا یا ان ارکان خمسہ کے اندر نقص و کمی کا جواز نکلے گا یا ان کا فرض نہ ہونا نکلے گا؟؟؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ اس میں اسلام کی ایک چیز کو اپنانے اور اسلام کی دوسری چیزوں کو نہ اپنانے پر قدغن ہے اور اسلام کی تمام چیزوں کو اپنانے کی تلقین وتاکید ہے

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

1[البینہ ۸پ۳۰]2[التوبۃ ۱۰۰پ۱۱]3[آل عمران ۱۵۲پ۴]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص515